سوال

(54) قرآن مجید و کتب احادیث کا ادب شرع محمدی نے ...الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید و کتب احادیث کا ادب شرح محمدی نے سوائے عمل کے کہاں تک بتایا ہے۔ اور فی زمانہ جو قرآن شریف و کتب حدیث کا ادب کیا جاتا ہے۔ مثلاً پشت ان کی جانب نہیں کی جاتی۔ اور ان سے اوپر نہیں بیٹھا جاتا یہ کہاں تک صحیح و قابل عمل ہے۔ (مسائل محمد از جودھ پور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید و کتب احادیث کا سب سے بڑھ کر ادب یہی ہے۔ کہ جو کچھ ان میں اوامر و نواہی ہیں ان کی تعمیل کی جائے۔ اور ان کو بسر و چشم بلاچون وچرا کے قبول و تسلیم کر لیا جائے۔ اور سب سے بڑی اور مضر تر بے ادبی یہی ہے۔ کے ان کے احکام کی قبولیت میں کسی شے کو خارج سمجھا جائے۔ وہ ادب کے جو مطلوب من اللہ اور دونوں گروہ ثقلین یعنی انس و جن جس کے منجانب اللہ مکلف ہیں تو وہ یہی ہے۔ رہا ظاہری ادب سو یہ تکلیف

مالا یطاق بد لبل لا (قران)

ہے جو شخص کرے بہت اچھا نور علی نور ورنہ کوئی مواخذہ نہیں۔ ہاں جو شخص بنظر حقارت ظاہری ادب نہ بجالائے تو بے شک وہ شخص مجرم اور عذاب الیم کا مستوجب و مستحق ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ صفحہ 65)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 136